رجسٹرڈ دہلی نمبر ۳۰۹۴

کتاب نما

جلد ۲ | مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی | نمبر ۲

نقش و نگار یعنی

شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی پر کیف نظموں کا مجموعہ

قیمت غیر مجلد عہ۔ مجلد عمر۔ ملنے کا پتہ مکتبہ جامعہ دہلی

جناب شبیر حسن خاں صاحب جوش ملیح آبادی کا نام نامی محتاج تعارف نہیں۔ ہر صاحب ذوق ان کے کمال کا معترف اور خصوصیات کا مداح ہے۔ حضرت جوش کو فطرتاً شاعری ودیعت ہوئی ہے۔ نشو و نما بھی ایسے ہی ماحول میں ہوئی۔ باپ شاعر، دادا شاعر، اس کے علاوہ آپ کے بچپن میں لکھنؤ میں گھر گھر شعر و ادب کا چرچا تھا۔ چنانچہ ۹ ہی سال کی عمر سے جوش صاحب نے شعر کہنا شروع کر دیا۔ جناب عزیز لکھنوی سے اصلاح بھی لیا کرتے تھے۔ مگر وہ بہت تھوڑی، شاگردی کی مدت صرف چار ہی سال رہی۔

لکھنؤ میں غزل گوئی کا دور دورہ تھا۔ مگر جوش صاحب نے بہت جلد نظم کا علیحدہ راستہ اختیار کر لیا اور بہت اچھا ہوا۔ اسی وجہ سے کہ آج کل نظم میں جو کمال انہوں نے پیدا کیا ہے۔ غزل سرائی سے کبھی ان کو یہ بات حاصل نہ ہوتی۔

آپ کی نظموں میں ایک مخصوص انفرادیت پائیے گا۔ اور اشعار میں شعری حقیقت نظر آئے گی چنانچہ مقبولیت اور کامیابی کی یہی وجہ ہے۔ ان کا طرز بیان۔ قوت نظم۔ تسلسل واقعات۔ لطیف ترین احساسات۔ یہ وہ خوبیاں ہیں کہ بغیر اعتراف کمال کے کوئی شخص گذر نہیں سکتا۔ مناظر کی تصویر کشی۔ جذبات کی عکاسی۔ مضامین کی تلاش۔ نادر اور عجیب تشبیہات، شگفتہ زبان، اچھوتا طرز بیان۔ غرض یہ تمام اوصاف جوش کے یہاں بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔

یہی نہیں کہ جوش کے یہاں لذت شباب کے کوائف، رنگین و جمیل تذکرے، حسن و نشاط کے افسانے ہیں بلکہ اگر ایک طرف ان کے یہاں یہ تمام چیزیں آپ پائیں گے تو دوسری طرف آپ یہ بھی محسوس کریں گے کہ ان کا دل مخلوق کے درد سے لبریز ہے۔ اور ان کا قلم نہایت مؤثر پیرائے میں اس کی ترجمانی کرتا ہے۔ رندی و آزادی مسلک ضرور ہے مگر زندگی کے اہم فرائض سے غفلت ان کو پسند نہیں۔ ملک اور قوم کی پستی وہ گوارا نہیں کرتے۔ ابنائے وطن کا افلاس انہیں پریشان کر دیتا ہے۔

ہمارے ادب میں غزلیات اور قصائد کا ذخیرہ تو بہت کافی تھا۔ اس وقت بھی غزل کہنے والے ایک سے ایک باکمال موجود ہیں۔ مگر نظم کی طرف بہت کم لوگوں نے قدم اٹھایا۔ یہی چیز ایسی تھی جس کے بغیر اپنے ادب کو دوسری زبانوں کے ادب کے سامنے نہ لا سکتے تھے۔ ہماری اس کم مائگی کو حضرت جوش کی ذات گرامی نے اپنی بے عدیل نظموں کے ذخیرے سے پورا کر دیا۔ اور آج ہم بقول پنڈت برج موہن دتاتریہ صاحب کیفی یہ کہہ سکتے ہیں کہ جوش کی شاعری نے ہمیں اس قابل بنا دیا کہ آنکھیں نیچے کئے بغیر اپنی شاعری کو دنیا کی ترقی یافتہ شاعری کے مقابلے میں رکھ سکتے ہیں۔

جنگل کی شہزادی، کون اٹھا ہے شرماتا، گنگا کے گھاٹ پر، کوہستان دکن کی عورتیں، جامن والیاں، انگیٹھی، بہن کی یاد، ان نظموں کا کہیں کہیں سے انتخاب پیش ہے اس سے آپ شاعر کی رنگینی بیان، رفعت خیالات، قدرت زبان کا اندازہ فرمائیے۔ مفلسوں کی عید، ٹھنڈی انگلیاں، یہ کھلونا، پڑھنے کے بعد شاعر کے دل میں جو درد ہے اس کا پتہ چلتا ہے اور قلب کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتا۔

نقش و نگار چھ سات ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب بلند پایہ اور عجیب و غریب نظموں کا حامل ہے۔ اس سے پہلے ۱۹۲۱ء میں حضرت جوش کا ایک مجموعہ "روح ادب" کے نام سے شائع ہوا تھا جو اب تقریباً نایاب ہے۔ اب بیس برس بعد پہلی مرتبہ "نقش و نگار" اپنے اندر ایک بے شمار خوبیوں کا خزانہ لے کر شائع ہوا ہے۔

طباعت کتابت نہایت خوشنما، نہایت نفیس خوبصورت جلد، منقش و رنگین سرورق اور دو سو صفحے کی ضخامت۔ (کلام کا انتخاب صفحہ ۵ پر دیکھئے۔)

میدان عمل

ملک کے مشہور و معروف ادیب منشی پریم چند کا بے نظیر ناول جو ان کے تمام پچھلے کارناموں پر بھاری ہو میدان عمل میں ملک کی موجودہ بیدار اور بے چین روح کی ایک جھلک ہو اس ناول کے افراد کوئی خیالی اشخاص نہیں معلوم ہوتے کہ جن سے اگر نیکی ہوتی ہو تو ایسی کہ نہ نظیر دنیا کی تاریخ میں ڈھونڈھنے سے نہیں ملتی اور اگر بعض گنہگار یا مجرم دکھایا جاتا ہو تو ایسا کہ شیطان بھی بازی ہار جائے۔ میدان عمل میں اس دور کے وہ زندہ انسان ہیں جن سے نیکی اور بدی رہنمائی اور بے راہ روی دونوں ممکن ہیں وہ محبت کرنے اور محبت کی آگ میں اپنا سب کچھ جلا کر خاکستر کر دینے کے اہل ہیں اُن کے ہاتھوں میں ہندوستان کا مستقبل ہے اور ان کے کاندھوں پر کروڑوں انسانوں کی فلاکت اور جہالت کا بار۔

ایسے اشخاص کی زندگی کی داستان ہر محب وطن پڑھنا پسند کرے گا خصوصاً اس حالت میں جب کہ منشی پریم چند کے سحر طراز قلم نے انھیں صفحۂ قرطاس پر جیتی جاگتی زندہ ہستیاں بنا دیا ہو۔

قیمت - عہ

جدید اردو شاعری

حصہ اول میں شعر کی ماہیت، تعریف تقسیم - اردو شاعری کی صنفیں۔

حصہ دوم میں انقلاب سے پہلے کی شاعری تنزل کے اسباب انقلاب کے اثرات جدید شاعری کے معمار جدید شاعری کی پیدائش کا زمانہ۔

حصہ سوم میں عصر اصلاح، درمیانی زمانہ اور عصر حاضر اور ان زمانوں کے شعرائے جدید کے مفید معلومات نیز مذکرہ شعرائے مستقبل اور دوسرے مفید مقالات۔ از جناب عبد القادر سروری صاحب ایم اے لیکچرار عثمانیہ کالج دکن۔ متعدد فوٹو۔ قیمت عہ

تاریخ نظم و نثر اردو

زبان اور اس کی اصل، ادب اردو کی ترقی کے ابتدائی دور، اردو شاعری کے عام خصوصیات، قدیم شعرائے دکن، اساتذۂ دہلی۔ طبقۂ متقدمین، متوسطین، متاخرین، اساتذۂ لکھنؤ، مرثیہ اور مرثیہ گو، نظیر اکبرآبادی اور شاہ نصیر دہلوی، اور بادہ رام پور اور حیدرآباد جدید اردو شاعری وغیرہ مختلف ابواب کے تحت بہت سے ذیلی عنوان مفید و کارآمد معلومات کا ذخیرہ، بڑا سائز۔ طباعت عمدہ۔ قیمت صرف عہ

ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش

محترمہ خالدہ ادیب خانم کے آٹھ خطبات جو انھوں نے جامعہ میں دئے۔ پہلے چار لکچروں میں ترکی تاریخ، عثمانیوں کی ابتدا۔ ان کے عروج، ان کے زوال اور تمام جمہوریت سب پر ایک عالمانہ تبصرہ ہے۔ ان کے تدبر کی حکمت عملی ان کے سپہ سالاروں کی جاں نثاری ان کے اس عروج کا سبب ہوئی کہ دنیا حیران رہ گئی۔ پھر زوال کا وقت آیا تو ان میں کیا کیا نقائص پیدا ہو گئے کن کن مشکلات کا انہیں سامنا کرنا پڑا اور کس طرح مغربی اقوام کی لالچ اور بد عہدیوں کا وہ شکار ہوئے۔ پانچویں اور چھٹے لکچر میں ترکی ادب، اُن کی شاعری، ان کے ڈرامے اور ان کے ذوق صحیح پر ایک بے انتہا دلچسپ تبصرہ ہے۔ ساتویں لکچر میں بتایا گیا ہے کہ وہاں کی عورتوں نے کس طرح مردوں کے دوش بدوش تہذیب و تمدن کی تعمیر میں حصہ لیا۔ آخری لکچر میں آئندہ کی اسکیم کو پیش کیا ہو اور بتایا ہے کہ جس راہ پر ترک قوم آج گامزن ہے وہ انھیں کس منزل تک پہنچا سکتی ہے۔ قیمت انگریزی عے - قیمت اردو عہ

دیوان غالب جرمنی

دیوان مکمل ہے جس میں مرزا کا خود نوشتہ مقدمہ، غزلیات، قصائد اور رباعیات ہیں۔ آخر میں بیاض کے نفیس حاشیہ دار سادہ اوراق شامل ہیں۔ جلد کا رنگ سبز و سرخ، ہلا سائز نہایت خوبصورت ملائم جلد اس پر سنہری دل فریب نقش و نگار اور سب سے زیادہ مرزا غالب کی لاثانی عکسی تصویر، جرمن ہنرمندی اور کمال طباعت کا اعلیٰ نمونہ۔ دیوان ایک خوب صورت سرخ کیس میں فروخت ہوتا ہے۔ اور اب اس تخفیف کے بعد یہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ ہمارا دیوان غالب اردو کی خوب صورت کتابوں میں سب سے سستی کتاب ہے۔ اب تک اس کے سینکڑوں ایڈیشن طبع ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ لیکن اس ایڈیشن کی جو شہرت آج سے دس سال قبل تھی وہی اب بھی ہے۔

قیمت قسم اول مجلد عہ

" دوم " عہ

" سوم بلا جلد عہ

شمیم

مصلح اخلاق، سبق آموز، ظرافت آمیز عبرت خیز، دلچسپ ناول جس میں جذبات فطری کی عکاسی معاشرت حاضرہ کی مصوری نفسیات جسیات انسانی کی نقاشی، تحریر کی شوخی آمیز سنجیدگی اور خیالات کی دل آویز ندرت قابل دید ہے۔ متعدد سادہ و رنگین فوٹو

(ساتھ سو صفحے)

قیمت

چار روپے - (للعہ)

ارباب نثر اردو

فورٹ ولیم کالج کے اردو نثر نویسوں کا تحقیقی و تنقیدی تذکرہ

از سید محمد صاحب قادری۔

قیمت ...... عہ

ترجمان القرآن

مولانا ابو الکلام آزاد کی وہ تصنیف جس کا برسوں سے انتظار تھا پہلی جلد ساڑھے پانچ سو صفحوں پر شائع ہوئی ہے ۲۰۰ صفحوں پر مقدمہ وغیرہ ہے ۱۴۰ صفحات پر سورۂ فاتحہ کی تفسیر جو قرآن کے مقاصد و مطالب کے لئے مقدمہ تفسیر کا کام دیتی ہے اس کے بعد سورۂ انعام تک ۷ پاروں کا تشریحی ترجمہ ہے۔

دوسری جلد میں سورۂ اعراف سے سورۂ مومنون تک کا ترجمہ ہے اور جو اہم مباحث پہلی جلد میں بخیال اختصار چھوٹ گئے تھے وہ بھی اس میں آ گئے ہیں۔ یہ تفسیر ہی ترجمہ ہی نہیں بلکہ جامع تفسیر ہے۔

قیمت

جلد اول سات روپے (سعہ)

جلد دوم سات روپے آٹھ آنے

اعلان

۱۔ کتاب نما مصنفین اور ناشرین کا اخبار ہے
۲۔ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے
۳۔ سالانہ قیمت صرف ۸ر

کتاب نما

ناشرینِ اردو

خوشی کی بات ہے کہ پچھلے دو تین سال سے ناشرینِ اردو میں زندگی کے آثار پیدا ہیں۔ عالمگیر کساد بازاری کے باوجود اردو کے تاجرانِ کتب حیرت انگیز طور پر اپنے کاروبار کو بڑھا رہے ہیں۔ کم از کم دو ڈھائی سو قابلِ ذکر اور لائقِ مطالعہ کتابیں چھپ چکی ہیں۔ اور کئی ایسے رسالوں کا اجرا ہوا ہے جو ہندوستان کی کسی زبان کے لیے بھی باعثِ فخر ہو سکتے ہیں۔

پنجاب کے مشہور تاجرِ کتب شیخ مبارک علی صاحب نے اپنی دکان کا نقشہ ہی بدل دیا ہے۔ اور اب یہ جگہ ایسی ہو گئی ہے کہ شائقینِ ادب کا مرکز بن سکتی ہے۔ حال ہی میں انھوں نے کئی قابلِ ذکر کتابیں شائع کی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مقبول کتاب مولانا ابوالکلام آزاد کا ترجمان القرآن جلد دوم ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خاں کا مجموعۂ کلام بہارستان زیرِ طبع ہے جو آخر اکتوبر تک شائع ہو جائے گا۔

دارالاشاعت پنجاب لاہور کے روحِ رواں سید حمید علی صاحب بی اے اور سید امتیاز علی صاحب تاج کے ذوقِ سلیم نے ہمیشہ اردو کتابوں کا کام کرنے والوں کی رہنمائی فرمائی ہے۔ انارکلی، الحمرا، اور دارالاشاعت کی لاتعداد کتابیں اس بات کا بیّن ثبوت ہیں۔ اب امتیاز صاحب اپنے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ چچا چھکن کے نام سے عنقریب ملک میں پیش کرنے والے ہیں۔ یقین ہے کہ یہ چیز بھی ہر لحاظ سے دارالاشاعت پنجاب کے معیار کو قائم رکھے گی۔

پچھلے مہینے لاہور میں دو نئے اداروں کا آغاز ہوا ہے۔ ایک کتب خانہ طلوعِ اسلام اور دوسرا مکتبہ پنجاب۔ اول الذکر نے علامہ اقبال کے اردو کلام کا تیسرا مجموعہ ضربِ کلیم شائع کر کے اچھی شہرت حاصل کر لی ہے۔ آخر الذکر مکتبہ پنجاب لاہور۔ پنجاب، صوبہ سرحد اور کشمیر میں مکتبہ جامعہ کی کتابوں کی نشر و اشاعت کا کام کر رہا ہے۔

ان اداروں کے علاوہ لاہور کے کئی نئے اور پرانے تجارتی کتب خانوں کی کارگزاریوں کی تفصیلات بھی ہمیں موصول ہوئی ہیں جن کے متعلق انشاء اللہ پھر کبھی لکھا جائے گا۔

دہلی میں حالی پبلشنگ ہاؤس نے اپنا کام بہت اچھے انداز سے شروع کیا ہے۔ مسدسِ حالی صدی ایڈیشن کے بعد کئی اچھی کتابیں شائع کر چکے ہیں۔

صدیق بک ڈپو لکھنؤ، کتابستان الہ آباد اور مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد دکن بھی اچھی ترقی کر رہے ہیں کہ خدا انھیں نظرِ بد سے بچائے۔

جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد اور دارالمصنفین اعظم گڑھ کی کارگزاریوں کا اس مختصر جگہ میں نامکمل ذکر کرنا کچھ زیادہ مناسب نہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ ان اداروں کے بارے میں تفصیلی طور پر بہت جلد لکھیں گے تاکہ ہمارے ملک کا وہ بدقسمت طبقہ جو ہر وقت اپنے زوال اور جہالت کا رونا روتا رہتا ہے دیکھے اور جانے کہ ان کی پستی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ وہ اپنی خوبیوں سے واقف نہیں۔

شعبۂ جلد سازی

کچھ عرصہ ہوا ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ اپنی مطبوعات بالعموم مجلد شائع کریں گے۔ چنانچہ میدانِ عمل، شعلۂ طور، نقش و نگار، پسٹالوزی، تاریخِ فلسفۂ اسلام، اور جاپان وغیرہ مجلد ہی شائع کی گئی ہیں۔ لیکن اس جلد سازی کے سلسلے میں ہمیں بعض ایسی تکالیف پہنچیں جن کا تدارک صرف اس صورت میں ممکن تھا کہ ہم خود اپنے انتظام میں ایک کارخانہ جلد سازی کھولیں تاکہ سب کام عمدہ اور وقت پر اپنی نگرانی میں کرا سکیں۔ شکر ہے کہ یکم ستمبر سے ہم نے اس کی بھی ابتدا کر دی ہے۔ یہ شعبہ باہر کے کام بھی کرے گا، اور انشاء اللہ حسبِ گنجائش ہم اسے ترقی بھی دیتے رہیں گے۔ اربابِ ضرورت اس جانب بھی توجہ فرمائیں۔ شکریہ۔

مکتبہ جامعہ میں انگریزی کتابوں کا انتظام

الحمد للہ کہ ہم اپنی کوششوں میں امیدوں سے زیادہ کامیاب ہو رہے ہیں۔ اردو کتابوں کی تجارت میں مکتبہ جامعہ جس منزل پر پہنچ چکا ہے اسے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب یکم ستمبر ۳۶ء سے انگریزی کتابوں کا کاروبار بھی نہایت اچھے انتظامات کے ساتھ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس شعبے کے لیے ہمیں ایک بہت زیادہ تجربہ کار اور مخلص کارکن کی خدمات حاصل ہو گئی ہیں۔ اور پہلے ہفتے میں بعض ہمدردوں اور کرم فرماؤں نے کم و بیش دس ہزار روپے کے آرڈروں کی امید دلائی ہے۔

اپنے ناظرین سے بھی درخواست ہے کہ آئندہ جب آپ کو کسی انگریزی کتاب کی ضرورت ہو تو کسی اور کو فرمائش بھیجنے سے پہلے مکتبہ جامعہ سے دریافت فرمائیے۔ انشاء اللہ تعمیلِ ارشاد جلد ہو گی۔ بالفرض کتاب ہمارے پاس موجود نہ ہوئی اور دنیا میں کسی جگہ بھی تلاش سے مل سکی تو ضرور بالضرور حاضر کر دی جائے گی۔ آپ کا اس میں کوئی نقصان نہیں اور مکتبہ جامعہ کا یہ شعبہ بہت آسانی سے خاطر خواہ ترقی کر جائے گا۔

ایجنسی دیجیے

اس شعبے کو ترقی دینے کی پہلی صورت یہ ہے کہ وہ حضرات جن کے پاس اپنی تصنیف کی ہوئی یا شائع کی ہوئی انگریزی کی کتابیں ہوں۔ مکتبہ جامعہ کو ایجنسی مرحمت فرمائیں۔ جو ذرائعِ اشتہارات ہمارے پاس ہیں اور جتنے وسیع حلقے کی ہمدردی الحمد للہ ہمیں حاصل ہے۔ اس کی بنا پر بہ وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی سرپرستی کے سبب ہم بھی آپ کی کافی خدمت کر سکیں گے۔ انشاء اللہ۔

دو اچھی کتابیں

اس مہینے میں ہمیں جو کتابیں موصول ہوئی ہیں، ان میں دو خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ایک فلسفۂ برگساں اور دوسری عہدِ عتیق۔ ان کا مختصر اشتہار کتاب نما کے آخری صفحے پر ملاحظہ کیجیے۔ اس جگہ ہم ناشرین مکتبہ ابراہیمیہ اور سٹی کالج حیدرآباد سے صرف یہ گزارش کرتے ہیں کہ دونوں کی قیمتیں غیر معمولی طور پر زیادہ ہیں۔ ایسی اچھی لیکن گراں قیمت کتابیں جب کبھی نظر سے گزرتی ہیں تو ہمیشہ دیکھ کر پہلا خیال یہی ہوتا ہے کہ اگر یہ ارزاں ہوتیں تو بلا امتیاز غریب اور امیر ہر طبقے کے لوگ ان سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔

فلسفۂ برگساں چھوٹے سائز کے صرف ۲۰۰ صفحے کی کتاب ہے اور قیمت ۲ ہے۔ ہمارے خیال میں اسے زیادہ سے زیادہ ۱۲ر میں فروخت ہونا چاہیے۔

عہدِ عتیق ۹۰۰ صفحے پر مشتمل ہے چند نقشے اور تصویریں بھی ہیں اور مجلد ہے لیکن اس کے باوجود ۵ بہت زیادہ ہیں۔ کیا یہ معزز ادارے دوبارہ اپنی مقرر کردہ قیمتوں پر نظرثانی فرمائیں گے

غالب ۔ قیمت ۲؍

از

جناب غلام رسول صاحب مہر بی اے

یہ کتاب حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ جناب سالک صاحب مدیر "انقلاب" نے اس پر تقریب لکھی ہے جس کا کچھ حصہ یہ ہے ناظرین سے سوانح عمری کی دو قسمیں قرار پائیں۔ اول سوانح عمری، دوم خود نوشت سوانح عمری، سوانح عمری تو وہ ہے جسے صاحب سوانح کا کوئی دوست آشنا یا عقیدت مند لکھے اور خود نوشت سوانح عمری وہ ہے جسے صاحب سوانح خود ہی لکھتا چلا جائے۔

استناد کے اعتبار سے دوسری قسم زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔ لیکن ماہر نفسیات اس سے مطمئن نہیں ہوتا اس لئے کہ ممکن ہے صاحب سوانح بعض مصالح سے بعض ایسے واقعات حذف کر گیا ہو جن کا جمہور کے سامنے آجانا بے حد ضروری تھا اپنی ذاتی کمزوریوں کو من و عن بیان کر دینا بے حد دشوار ہے۔ اور "پیپز" اور "ٹالسٹائی" اور گاندھی نے اپنی خود نوشت سوانح عمریوں میں اپنی کمزوریوں کو جو حال لکھا ہے اس پر بھی نقاد نفسیات کو پورا اطمینان نہیں ہوتا۔

مہر صاحب نے سوانح عمری کی ایک تیسری قسم ایجاد کی ہے کہ صاحب سوانح کے کلام نظم و نثر اور اس کی نجی تحریروں سے اس کے حالات زندگی فراہم کئے ہیں۔ جن کی صداقت سے کوئی دوسرا شخص تو در کنار خود صاحب سوانح بھی انکار نہیں کر سکتا۔ اور یہ ایک ایسا دعویٰ ہے جس سے بڑھ کر تصور میں نہیں آسکتا۔ اب اس کا فیصلہ خود کر لیجئے کہ مہر صاحب کا کمال بڑا ہے یا مرزا صاحب کا۔ بہر حال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اگر مرزا غالب ایسے اچھے اور جامع رقعات نہ لکھ جاتے تو مہر صاحب سوانح نگاری میں اتنے زیادہ کامیاب نہ ہوتے۔ لیکن مہر صاحب کا شرف یہ ہے کہ انھوں نے اس مواد سے وہ فائدہ اٹھایا جس کی توفیق مرزا کے عقیدت مندوں میں سے کسی کو بھی نہ ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ خواجہ حالی مرحوم بھی حسب ادعائے عقیدت کے باوجود اس سے پورا استفادہ نہ کر سکے۔ مہر صاحب کی یہ کتاب پڑھنے سے وہ تمنا کہ کاش ہم مرزا غالب کے عہد میں ہوتے ماہیت بڑی حد تک پوری ہو جاتی ہے۔ اس سے نہ صرف غالب رقعہ نگار اور شاعر اور انسان غالب کے متعلق ایسی باتیں تحقیقی طور پر معلوم ہو گئی ہیں کہ شاید غالب کی معیت و معاصرت میں بھی معلوم نہ ہو سکتیں۔

مہر صاحب میں دو خوبیاں بیک وقت جمع ہو گئی ہیں کہ وہ ادب کا نہایت بلند اور منجھا ہوا ذوق بھی رکھتے ہیں۔ اور تحقیق و تفتیش کے معاملے میں بھی انتہا درجے کے محتاط ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس کتاب کا انداز تحریر بے حد بے تکلف اور بے تکان اور دل نشین بھی ہے اور واقعات کی صحت بھی مواد حاصلہ کے اعتبار سے کامل مستند ہے۔

ابن سعود

از

ابوالکلام فیض محمد صاحب صدیقی ۔ بی اے

۲۰×۲۶ سائز کے تقریباً ۲۰۰ صفحے کی کتاب ہے۔ مجلد ہے اور رنگین پلیٹ کی خوش نما طباعت ہے قیمت ۲؍ ہے جو ہمارے خیال میں زیادہ ہے ناظرین مکتبہ جامعہ دہلی سے طلب فرما سکتے ہیں

مندرجہ ذیل عبارت مصنف کے "عرض حال" سے لی گئی ہے اس کے مطالعے سے آپ کو اس کتاب کے متعلق ایک مختصر اندازہ ہو جائے گا۔

چاہے کچھ کہیے، اتنا ضرور ہے کہ ابن سعود کی زندگی، زندگی کے نشیب و فراز، بہادری کے کارناموں اور اسلامی، انصاف عدل گستری کا ایک دلکش مرقع ہے۔ ایک شخص عرب کی سرزمین میں ایک ایسے گھرانے میں پیدا ہوتا ہے جس میں کبھی بادشاہت ہاتھ باندھے کھڑی تھی اور جو اب مرور زمانہ سے افلاس اور تنگدستی کا شکار بن گیا۔ نہ کھانے کو کھانا اور نہ رہنے کو ٹھکانا۔ اس کی ابتدائی زندگی عرب کے ریگستانوں میں وحشی بدوؤں کے ساتھ گذرتی ہے چند روز کے لئے وہ ایک پناہ گاہ پر آتا ہے۔ وہاں اس کے خیالات پلٹا کھاتے ہیں کھوئی ہوئی سلطنت کو حاصل کرنے اور عرب کو آزاد کرانے کا خیال اس کے دل میں موجزن ہوتا ہے چند آدمیوں کے ساتھ وہ نجد کے دار الخلافہ ریاض پر قبضہ جمانے کے لئے روانہ ہوتا ہے لوگ اس پر ہنستے اور اس کا مضحکہ اڑاتے ہیں لیکن وہ ان کی کچھ پروا نہیں کرتا اللہ کا نام لے کر اور اس پر کامل بھروسہ کر کے حقیر ساز و سامان کے ساتھ اپنے چند من چلے ہم خیالوں کے ہمراہ ریاض پہنچتا اور صرف چند آدمیوں سے اس بڑے شہر پر قبضہ کرتا ہے۔ جس کے بعد اس کے ہاتھوں اس کے خاندانی دشمن رشیدیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ چند سال کے اندر اندر وہ عرب کے وسطی حصہ یعنی نجد کا سلطان بن جاتا ہے پھر بیرونی غیر ملکی جوئے سے آزاد کراتا ہے اور حجاز کی طرف بڑھ کر حسین جیسے بااثر شخص کو نکال باہر کر کے ارض مقدس سے بدعتوں اور ریاکاریوں کا استیصال کرتا ہے۔ جاہل وحشی بدوؤں کو تعلیم و تربیت کے ذریعے انسان بناتا ہے۔ سارے ملک میں امن و امان پیدا کرتا ہے۔ عوام سے قرآن و حدیث کی سختی سے پابندی کراتا ہے۔ غرض ایک ایسے ملک کو جو صدیوں سے گمنامی میں خاموش پڑا سو رہا تھا۔ جگا کر مہذب ممالک کی صف میں لا کر کھڑا کرتا ہے۔ اگر حالات یہ ہیں تو ایسے شخص کو بے دین، ایمان فروش اور ناہل کہنا کیا انصاف کا خون نہیں؟

مکتبہ پنجاب لاہور

امید ہے کہ میری کہانی یعنی پنڈت جواہر لال نہرو کی آپ بیتی ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء تک ضرور شائع ہو جائے گی۔ پنجاب، صوبہ سرحد اور کشمیر میں اس کتاب کی سول ایجنسی مکتبہ پنجاب لاہور کو حاصل ہے۔ تمام تاجران کتب اور دوسرے حضرات جو انفرادی طور پر کتاب منگانا چاہیں مکتبہ پنجاب لاہور سے طلب فرمائیں کتاب دو حصوں میں مجلد شائع ہوگی قیمت دونوں جلدوں کی للعہ

تصدیق نامہ

کلکتہ گریس ہاف ٹون کمپنی و کلکتہ آرٹ پریس دہلی میں مکتبہ جامعہ کا کام تقریباً چار سال سے ہو رہا ہے اس مدت میں ہمیں کبھی کسی قسم کی شکایت نہ ہوئی، کام حسب مرضی وقت پر ملا اور مقابلۃً ارزاں ملا۔ ہم پر زور سفارش کرتے ہیں کہ ہمارے ملنے والے بالخصوص اور عام اہل ضرورت بالعموم ان کی خدمات سے فائدہ اٹھا کر کمپنی کے جواں ہمت کارکنوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ مہتمم مکتبہ جامعہ

جوشؔ کے کلام کا کچھ انتخاب ہے

انتخاب

پروگرام

اے کشمکش اگر جوشؔ کو تو ڈھونڈھنا چاہے — وہ صبح پیر حلقۂ عرفاں میں ملے گا
اور صبح کو وہ ناظر نظارۂ قدرت...... — طرف چمن و صحن بیاباں میں ملے گا
اور دن کو وہ سرگشتۂ اسرار و معانی — شہر خرد و کوئے ادیباں میں ملے گا
وہ شام کو مرد خدا رند خرابات — رحمت کدۂ بادہ فروشاں میں ملے گا
اور رات کو وہ خلوتی کاکل و رخسار — بزم طرب و کوچۂ خوباں میں ملے گا
اور ہوگا کوئی جبر تو وہ بندۂ مجبور — مردہ کی طرح خیمۂ احزاں میں ملے گا

جنگل کی شہزادی کے کچھ اشعار

پیوست ہے جو دل میں وہ تیر کھینچتا ہوں — اک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں
کچھ تازہ شعر پڑھتا مسرور جا رہا تھا — اجمیر کی طرف سے جے پور جا رہا تھا
تیزی سے جنگلوں میں یوں ریل جا رہی تھی — بیلی اسٹار بنا گویا بجا رہی تھی
خورشید چھپ رہا تھا رنگین پہاڑیوں میں — طاؤس پر سمیٹے بیٹھے تھے جھاڑیوں میں
کچھ دور پر عبا بانی سر میں رکی ہوئی تھیں — تالاب کے کنارے شاخیں جھکی ہوئی تھیں
زاہد فریب گل رخ کافر دراز مژگاں — سیمیں بدن پری رخ نوخیز حشر ساماں
خوش چشم خوب صورت خوش وضع ماہ پیکر — نازک بدن شکر لب شیریں ادا فسوں گر
آہو نگاہ فردوس گلگوں بہشت سیما — یاقوت لب صدف گوں شیریں بلند بالا
غارت گر تجمل خوں ریز دشمن جاں — پروردۂ مناظر دوشیزۂ بیاباں
محو ہیں جزو دولت قربان ہو گئی ہیں — انکھیاں ہمہ تن گرد افشاں ہو گئی ہیں۔

یہ کون اٹھا ہے شرماتا

سانچے پر سرخی بکھرتی جادو — جیسی جیسی بر میں خوشبو
بانکی چتون بھیگے ابرو — رنگین تیور بکھرے گیسو
یہ کون اٹھا ہے شرماتا

نیند کی ہر ہر گھڑی چھنتی — جلد کی تہ میں رنگی بجلی
آنچل ڈھلکا مسکی ساری — بکھری لٹیں الجھی بیڑی
یہ کون اٹھا ہے شرماتا

ڈوبا ہو جوں رنگ پانی میں — نور سحر پیشانی میں
یا تپ لہر جھلانی میں — یا چاند کا ٹکڑا پانی میں
یہ کون اٹھا ہے شرماتا

کچھ جاگی سی کچھ سوتی ہو — ہر ہر رگ صباحت سوتی ہو
نافۂ مشک پا رہی ہے — ٹکڑا سی جھکی جھکی ہو
یہ کون اٹھا ہے شرماتا

گنگا کے گھاٹ پر

ڈھلتے چہرے کی سرخی جیسے سحر آئے — نہایا کرن چلا آ رہا ہے دریا سے
ادا زلف میں جادو سیاہ آنکھوں میں — نسیم صبح بنارس چال شام اودھ
سیاہ زلف پہ آنچل جو ہو وہ آئی ہو — ہر ایک پیا ہے تو ہر نقش پا نگاہی ہے

کوہستان دکن کی عورت

یہ اپنی عورتیں اس چلچلاتی دھوپ میں — سنگ اسود کی چٹانیں آدمی کے روپ میں
وہ کہا نہایا تھا لے حسن ارض آفتاب — یہ برشتہ رنگ یہ بھینچے ہوئے سنگیں شباب
چال جیسے تند چشمے تیوریاں جیسے غزال — عارضوں میں جاذبوں کا رنگ آنکھیں بے مثال
پسلیاں شانوں کی ابھری سی پنڈلی سی کا کلیں — آہن و فولاد کے پٹھے سلاخوں کی رگیں
دیکھنے قابل ہے ان کافر تنوں کا رنگ روپ — کھپ چکی ہے جس میں بارش اوس بجلی اور دھوپ
ان پہاڑوں کی کڑیل جوانی الاماں — پتھروں کا دودھ پی پی کر ہوئی ہیں جو جواں
کنکروں کے فرش پر دنیا سلاتی ہے جنہیں — آندھیوں کے پالنے میں نیند آتی ہے جنہیں

جامن والیاں

دوپہر تھا اور آج پر ہو رہا ہے آئی ہوئی — ام کے باغوں پہ ہر کالی گھٹا چھائی ہوئی
آ رہی ہیں ناز سے نوخیز جامن والیاں
گھونگھروں میں جھنجھنٹ چال اٹھلائی ہوئی
ڈر کے نشے سے کچھ کچھ نیند میں ڈوبی ہوئی — ہرن کی انجلی سی کچھ کچھ ہوش میں آئی ہوئی
ایڑیوں پلتے ہوئے پودوں کا دست پا میں لوچ — دھوپ کچھ تپتے ہوئے کھیتوں کی سونائی ہوئی
دونوں ہاتھوں سے سنبھالے ہیں سروں کے ٹوکرے
بات انگڑائی کی صورت آنکھ شرمائی ہوئی
پلکے نازک رام کے پانی سے یہ بھیگے ہوئے — پنڈلیاں زور جوانی سے یہ بل کھائی ہوئی
ہائے یہ بچی ہوئی نو عمر جامن والیاں — عاقبت اندیشی بھاؤں کی سمجھائی ہوئی
یہ ہمک اٹھتا جوانوں کی نظر سے بار بار — یہ نگاہیں شہر کی گلیوں میں گھبرائی ہوئی

انگیٹھی

بچپن کی سلسلہ وہ اس انگیٹھی یا خدا گواہ — کیا کہئے تجھ پہ آج پڑی کس طرح نگاہ
فوارہ خاک سر وہ یہ یوں شکل سوگوار — افسوس اے زمانۂ طفلی کی یادگار
وہ جنگل کا عہد وہ محفل بہاریاں تری — اڑتی ہوئی ہوا میں وہ چنگاریاں تری
وہ نرم نرم جسم وہ تیری حرارتیں — وہ دمسازیوں سے سوز اسرار تیں
جاڑوں کی صفوں میں وہ مشغلہ نیوں کی شان — رکھا ہوا وہ تخت پہ چاندی کا پاندان
شایان آذری وہ خواتین کا شعار — شوخی کے رنگ میں بھی وہ اک نوع کا وقار
وہ بیکلیں گلوں میں لبوں پر وہ لالیاں — لٹکی ہوئی وہ کانوں میں سونے کی بالیاں
وہ لونڈیوں کے رخ پہ فشاں خاک صرف کے — جوڑے وہ اونچے اونچے وہ مرجان نوں کے
وہ بیٹھے بیٹھے سے طبیعت کا انتشار — پہلو رضائیوں میں بدلنا وہ بار بار
بچی رضائیوں کی وہ افسانہ باریاں — اطلس کی سرخ گوٹ پہ وہ سرخ دھاریاں
وہ ایک بادشاہ کی بیٹی کا ذکر خیر — دو لوٹے جنوں کے وہ پریوں کا شوق سیر
وہ حسرتوں میں غرق بڑی بوڑھیوں کی ذات — وہ کاشانۂ دلی کا کہانی کے ساتھ ساتھ
کیوں اب بھی یاد ہیں وہ لڑکپن کے زمزمے — لے شمع خواب گاہ و فراغت جواب دے

بہن کی یاد

کندہ ہے اس طرف شکستہ پہ یارب کس کا نام — آہ وہ اب اس نام کا مفہوم ہے زیر مزار
اس کے حرفوں پر نظر پڑتی ہے اک مدت کے بعد — پھر گئی آنکھوں کے نیچے عہد طفلی کی بہار
گھر کی انگنائی میں گر کے کھیلتا پھرتا ہوں میں — دل کو یہ رہ رہ کے دھوکا ہو رہا ہے بار بار
نیم میں جھولا پڑا ہے جھک رہی ہیں ڈالیاں — پڑ رہی ہے ہلکی ہلکی مست بادلوں کی پھوار
پینگ لے کر مجھ سے کہتی ہے جو باغ میں — نیم کی نکولی پکی آئی ساون کی بہار
بیٹھے بیٹھے آ گیا جھٹ جھٹ جھنجھ بیرن مرا" — رکھتے اس طوفان میں نو تیلے ڈولی کہار
خود بخود ہنستے ہیں رو رو کر بھرا آتا ہے دل — گو مجھ میں کچھ نہیں آتی ہیچکی کی پکار
چھوڑ دو طفلی کے لمحے مجھ کو تنہا چھوڑ دو — صبر و تمکیں کا ہوا جاتا ہے دامن تار تار

کل رات کو

دیدنی تھا میری محفل کا سماں کل رات کو — مہرباں تھا وہ بت نامہرباں کل رات کو
آ رہی تھی جنبش مژگان عالم کی صدا — یوں لب گل رنگ تھا افسانہ خواں کل رات کو
چاندنی دریا شگوفے راگنی برسات شراب — پھٹ پڑی تھیں بزم پر رنگینیاں کل رات کو
محفل زہرا میں تھا ہنگامۂ رقص و سرود — آسماں پر بج رہی تھیں چوڑیاں کل رات کو
ہوش کے پہلو میں تھیں ارض و سماں کی نعمتیں — حیف اک تو ہی نہ تھا اے راز داں کل رات کو

درد انگیز کھلونا

ہاں یہی ہے وہ کھلونا اے دل آشفتہ حال — کھیلتا پھرتا ہو جس سے ایک طفل خورد سال
ہاں یہی ہے وہ کھلونا دیکھ چشم اشک بار — جس کی حسرت میں مرے بچے کا دل ہو بے قرار
اس کھلونے کی سبک گل کاریوں کے درمیاں — ثبت ہیں اک تیرہ قسمت باپ کی محرومیاں
اس کے آئینوں میں مضمر ہیں دل محروم کے — اس کی تابانی میں آنسو ہیں کسی معصوم کے
کھیل دولت مند بچے اس سے ہو سے پہلے — ہم ادھر بنتے ہوئے گئے تھے اور روتے چلے

یہ کھلونا

یہ کھلونا ہیں مرے معصوم — آنکھ اس کو بھر کے دیکھے نا باپ
میرے ننھے سے ماہتاب نہ رو — اہل افلاس تنگ کے مفلس باپ

تاریخ و تنقید ادب پر چند خاص کتابیں

سیر المصنفین یہ اردو نثر نگاروں کا نہایت دلچسپ اور مفید و کار آمد معلومات سے لبریز و قابل قدر تذکرہ ہے ۔ اردو زبان کی عہد بعہد تبدیلیاں اور ترقی کا ذکر مصنفین کا نمونہ تحریر ۔ قیمت قسم اول ۔۔ دوم ۔۔

تذکرۂ ریختی ریختی گو شعرا کا دلچسپ اور پر از معلومات تذکرہ ۔ از جناب تمکین کاظمی صاحب ۔ طباعت خوب صورت ۔ عمر

تذکرۂ خندۂ گل اردو فارسی کے ظریف شاعروں کے دلچسپ حالات اور پر لطف انتخاب کلام ۔ مصنفہ مولوی عبد الباری صاحب آسی ۔ قیمت ...... عار

تذکرۂ معرکۂ سخن اپنی نوعیت کی پہلی تصنیف جو ہر ادیب کے لئے قابل مطالعہ ہے ۔ تحصیل فن شعر کا معاون اور تنقید کا رہبر ۔ شعرا کی باہمی نوک جھونک ۔ علمی مباحث ، ادبی لطائف ، لغوی تحقیقات ، مختلف شعرا کا انداز بیان ۔ مناظر ادبی ، محاکمۂ فنی ۔ غرض اس میں ہر وہ چیز ہے جو علم و ادب لطیف اور ادب تنقیدی کے سلسلے میں ہر شخص کے لئے ضروری ہے ۔ از مولوی عبد الباری صاحب آسی لکھنوی ۔ قیمت صرف ...... عگر

اصلاح سخن مشاہیر شعرائے عصر کی اصلاحوں کا آئینہ ، اپنی قسم کی پہلی تصنیف ۔ شاعروں اور ادیبوں اور عام اہل ذوق کے لئے از حد مفید اور دلچسپ تصنیف ۔ قیمت صرف ...... سعہ

مشاطۂ سخن مسلم الثبوت و ماہرین فن اساتذہ کی وہ اصلاحیں جو انہوں نے اپنے شاگردوں کو دیں ۔ انتخاب میں صرف انہی باکمالوں کو لیا ہے جن کا حرف حرف سند کا حکم رکھتا ہے ۔ جناب صفدر مرزاپوری نے بڑی کاوش سے مرتب کی ہے اور اپنی قسم کی پہلی تصنیف ہے ۔ قیمت ہر دو حصص صرف ...... سے ر

اصلاح الاصلاح خواجہ عبد الرؤف عشرت لکھنوی کے ایک رسالہ باب اردو کے متروک و غیر متروک فصیح اور غیر فصیح الفاظ کی تنقید کے جواب میں زبان و ادب سے متعلق مفید معلومات کا ذخیرہ ۔ قیمت ۱ر

ریاض الفصحا استاد مصحفی کا نوشتہ (۱۲۲۱ھ) اردو فارسی شعراء کا تذکرہ جس میں شعراء سے مصنف خود ملا ہے ۔ یہ مصحفی کا آخری تذکرہ ہے ۔ قیمت غیر مجلد عار ، مجلد ۳ر

عقد ثریا مصحفی کا مصنفہ اردو شعرائے قدیم کا مستند تذکرہ ، مع مقدمہ مولوی عبد الحق صاحب بی اے ۔ قیمت مجلد عگر

تاریخ ادبیات ایران فارسی زبان کی ابتدا اور ترقیات اور فارسی ادب کی تاریخ پر مستند تصنیف ، مشہور مستشرق پروفیسر براؤن کی مشہور کتاب کا ترجمہ ۔ قیمت للعہ ۔ مجلد للعہ ۔

نکات الشعرا اردو شعراء کا اولین و مستند تذکرہ ۔ اور حضرت میر تقی میر کے خامۂ جوہر نگار کی گہر پاشیوں کا بہترین نمونہ ۔ قیمت مجلد للعہ

محاسن کلام غالب مرزا غالب مرحوم کی شاعری پر ڈاکٹر عبد الرحمن بجنوری مرحوم کا قابل قدر ، معرکۃ الآرا تبصرہ ۔ قیمت عمر

مخزن الشعرا گجرات کے ۱۱۰ اردو شعراء کا مستند تذکرہ مع مقدمہ مولوی عبد الحق صاحب جس میں گجراتی متقدمین و شعراء کے بھی مختصر حالات ملا دئے ہیں جو اصل تذکرہ میں نہ تھے ۔ یہ تذکرہ اتنا اہم ہے کہ نہارا جہ بہادر یمین السلطنت سرکار عالی کی ضمانت پر حاصل ہوا تھا ۔ قیمت مجلد صرف عہ

تذکرۂ شعرائے دکن دکنی شعراء کا نہایت مستند اور مبسوط تذکرہ ۔ از محمد عبد الجبار صاحب صوفی دو جلد ، (۱۲۰۰) صفحے ۔ قیمت عللہ

تذکرۂ شعرائے اردو مشہور استاد سخن حضرت میر حسن مصنف مثنوی "سحر البیان" کا مرتبہ تذکرہ مع مقدمہ نواب صدر الصدور مولینا حبیب الرحمن خاں شروانی ۔ قیمت مجلد عہ

تذکرۂ ریختہ گویاں مصنفہ سید فتح علی حسینی صاحب ۔ مولوی عبد الحق صاحب بی اے کا مبسوط اور قیمتی معلومات سے لبریز مقدمہ ۔ قیمت مجلد عہ

مقدمۂ شعر و شاعری خواجہ حالی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف اردو شاعری پر مفصل و مبسوط تنقید ۔ تمام اصناف سخن کی مثالیں اور جدید راہوں پر روشنی ۔ قیمت باختلاف طباعت ۔ عہ ، عمر ، عگر

اردو شاعری مشہور و معروف ادیب مولوی امیر احمد صاحب علوی کی ایک مفید و کار آمد تصنیف ۔ قیمت ۱ر

گلشن گفتار شعراء اردو کا اولین تذکرہ نہایت معتبر و مستند معلومات ۔ قیمت ۱۲ر

ذکر میر افضل الشعراء خدائے سخن حضرت میر تقی میر علیہ الرحمۃ کا یہ تذکرہ خود انہی کے پر سوز دل گداز قلم کی تراوش ہے قابل قدر کتاب ہے ۔ مع مقدمہ مولوی عبد الحق صاحب بی اے ۔ قیمت مجلد عار

تنقیدات عبد الحق مولوی عبد الحق صاحب بی اے ۔ انجمن ترقی اردو کی وہ تنقیدیں جو انہوں نے وقتاً فوقتاً مختلف کتابوں پر اپنے رسالۂ "اردو" میں شائع کیں ۔ نہایت دلچسپ و مفید کار آمد ۔ قیمت عہ

مقدمات عبد الحق "بابائے اردو" مولوی عبد الحق صاحب بی اے کے وہ معرکۃ الآرا مقدمات جو موصوف نے بہت سی خاص خاص کتابوں پر لکھے ۔ ادب اور علم کی بحث ، قیمتی و کار آمد معلومات کا ذخیرہ مجموعہ پر نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا شروانی کا ایک مقدمہ ۔ قیمت حصہ اول ے ر ۔ حصہ دوم عگر

مرہٹی زبان پر فارسی کا اثر فارسی زبان کے جو اثرات مرہٹی قواعد پر پڑے ...... مولوی صاحب نے لکھے ہیں ۔ قیمت صرف ۸ر

آب حیات اردو شاعری کا دلچسپ افسانہ اور اساتذۂ اردو کا دلکش تذکرہ ۔ از مولانا آزاد مرحوم ۔ قیمت سے ر

شعر الہند قدمائے دور جدید تک اردو شاعری کے تمام تاریخی تغیرات ۔ تمام اصناف شاعری ۔ یعنی غزل قصیدہ ۔ مثنوی ، اور مرثیہ وغیرہ پر تاریخی و ادبی حیثیت سے تنقیدی نظر ۔ شعرا کا تذکرہ و نمونۂ کلام ۔ قیمت ہر دو حصص سعہ ر

مکتبہ جامعہ دہلی

محصول ڈاک معاف

ذیل میں ہم چند ایسی کتابوں کی فہرست درج کرتے ہیں۔ جن پر محصول ڈاک معاف ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ۔

(۱) فرمائش مبلغ پانچ روپے سے کم نہ ہو۔
(۲) رقم پیشگی بذریعہ منی آرڈر بھیج جائے۔

یہ رعایت نشان کردہ (★) کتابوں پر صرف ۳۰ اکتوبر ۳۶ء تک رہے گی

فہرستِ کتب

		قیمت
★ ضرب کلیم۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کا مجموعہ کلام		۶
★ دیوان حضرت ثاقب لکھنوی		للعہ
★ نقش و نگار۔ مجموعہ کلام حضرت جوش ملیح آبادی۔		عار
★ شعلۂ طور۔ مجموعہ کلام حضرت جگر مراد آبادی		سے
★ بادۂ مشرق۔ مجموعہ کلام حضرت ساغر نظامی		عہ
★ میدان عمل۔ منشی پریم چند کا نیا ناول		۱۲/
★ غالب۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر	مجلد	۱۲
★ سلامبو۔ مولوی عنایت اللہ صاحب بی اے		سے/
★ انقلاب روس۔ پنڈت کشن پرشاد کول		۱۲/
جواہر کلیات۔ نظیر اکبر آبادی		عمر
جورِ فلک۔ ترجمہ ایسٹ لن۔ بتن بیچے		عہ/
جواہر سخن۔ قواعد تذکیر و تانیث وغیرہ		عہ
جذبات حریت۔ سیاسی نظموں کا مجموعہ		۸/
چہل مرکب ڈراما۔ انیس احمد مارہروی		۱۲/
چند ڈرامے۔ نور الٰہی۔ محمد عمر صاحبان		۸/
چوگان ہستی۔ منشی پریم چند کا ناول	مکمل	۱۲/
گوشۂ عافیت۔ " "	"	۱۲/
حجاج بن یوسف۔ جرجی زیدان کا ناول۔		عہ/
حدیث ادب۔ مجموعہ کلام احسان بن دانش۔		عمر
خلافت راشدہ۔ تاریخ الامت حصہ دوم۔ چھوٹے سائز پر۔		عہ
خلافت موحدین۔ علامہ عبد الواحد مراکشی		للعہ
خیاوت ارونگ۔ واشنگٹن مترجمہ محمد یحییٰ تنہا		۸/
خان جہاں لودھی۔ مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی		۸/
خودکشی کی انجمن۔ اسٹیونسن کے افسانے۔ مترجمہ سالک صاحب		عہ/
قصر ساحل۔ " "		عہ/
راجہ کا ہیرا۔ " "		عہ/
ہیبت ناک افسانے۔ موریس لیول۔ مترجمہ سید امتیاز علی تاج		۱۲/
تائیس۔ اناطول فرانس۔ مترجمہ مولوی عنایت اللہ صاحب		۱۲/
نقش فرنگ۔ قاضی عبد الغفار صاحب۔ ایڈیٹر پیام حیدر آباد۔		۱۲/
دیوان مخفی۔ یعنی زیب النساء کا کلام		عہ
دیوان مرزا مظہر جان جاناں		عمر
ذکریٰ۔ مولانا ابو الکلام آزاد		۸/
روح جذبات۔ حضرت اکبر حیدری کے کلام کا مجموعہ		عمر

مکتبہ جامعہ دہلی

مذہبی اور ادبی کتابوں کی دو نئی فہرستیں

پچھلے چند ماہ سے مکتبہ جامعہ کا شعبۂ اشتہارات خاص مستعدی دکھا رہا ہے۔ وسط جولائی میں مختصر فہرست شائع کی، شروع اگست میں مطبوعات جامعہ کی مصور فہرست چھپی، آخر اگست میں مذہبی کتابوں کی فہرست تیار ہوئی اور ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ادبی کتابوں کی فہرست دوسری بار بہت کافی نظر ثانی اور اضافے کے بعد چھپ کر مطبع سے آگئی ہے۔

پہلی دو فہرستیں تو تمام حضرات کو بھیجی جاتی ہیں جنہیں کتاب نما جاتا ہے۔ آخر الذکر دو فہرستیں صرف ان ارباب ذوق کو بھیجی جائیں گی جو طلب فرمائیں گے۔

دونوں فہرستوں کی فہرست مضامین ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ اسے دیکھ کر آپ صحیح طور پر اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کس قدر مفید ہیں۔

ادبی کتابیں

(تقریباً ایک ہزار کتابوں کی فہرست)

۱۔ تاریخ تنقید ادب	۲۔ مقالات و انشاء
۳۔ ناول	۴۔ افسانے
۵۔ داستانیں	۶۔ ڈرامے
۷۔ نظم	۸۔ مکاتیب
۹۔ ظرافت	۱۰۔ لغت
۱۱۔ قواعد	۱۲۔ متفرقات

مذہبی کتابیں

(تقریباً پانچ سو مذہبی کتابوں کی فہرست)

۱۔ قرآن حمائل	۲۔ انگریزی تراجم قرآن
۳۔ متعلقات قرآن	۴۔ تفسیر قرآن
۵۔ حدیث، روایات، اسماء الرجال	۶۔ فقہ مسائل دینیات
۷۔ کلام، اسرار شریعت، عقائد۔	۸۔ تصوف ادعیہ و عملیات
۹۔ مذاہب اسلامی۔ اختلاف عقائد	۱۰۔ تعلیمات اسلامی پر عام کتابیں
۱۱۔ سیرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۔ متفرقات

ایجنسی کی کتابیں

تسہیل العربیہ - عربی سے اردو کی پہلی ڈکشنری، سات ہزار الفاظ کے معنی۔ عربی کے جدید لغات بھی اس میں شامل ہیں۔ مجلد للعہ غیر مجلد ہے

سیدی ڈکشنری - ۲۰ ہزار مختلف زبانوں کے الفاظ کا مکمل لغت جو اردو میں مستعمل ہیں۔ قانونی اصطلاحات، روزمرہ کے اردو فارسی فقرے، اردو کے مترادف انگریزی محاورات، سیاسی اور اقتصادی علمی، عدالتی، مذہبی و متفرق اصطلاحات ممالک غیر کے سکے، بادشاہوں کے القاب، ہندوستانی خطابات و اعزازات، اعلیٰ علمی ڈگریاں وغیرہ وغیرہ ۱۳۰۰ صفحے۔ طباعت صاف ستھری کاغذ نفیس دبیز چکنا خوب صورت جلد۔ قیمت للعہ

فرہنگ اصطلاحات علمیہ - یہ طلبا اور مترجمین و مصنفین کے لئے بڑے کام کی اور نہایت مفید کتاب ہے جو انجمن ترقی اردو نے بڑی محنت و کاوش سے مرتب کی ہے۔ اس میں دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ کے موضوعہ اصطلاحات بھی شامل ہیں۔
قیمت صرف ...... ؎

فکر بلیغ - اساتذۂ دورِ آخر کے یادگار بزرگ حضرت شاد عظیم آبادی مرحوم کی معرکۃ الآرا تصنیف، فصاحت و بلاغت زبان اور دوسرے کارآمد مسائل - اور ماہیت اردو وغیرہ پر نہایت وسیع بحثیں، بلند مرتبہ تصنیف۔
قیمت ...... عہ

نیرنگ خیال - پکچر البم - اس البم میں دنیا کے مشہور مصوروں کے شاہکار ہیں۔ یہ قیمتی تصویریں پنجاب کے مشہور اردو رسالہ نیرنگ خیال میں چھپ چکی ہیں اور اب انھیں ایک البم کی صورت میں جمع کر دیا ہے۔ ان میں سے اکثر دورنگی اور چند سہ رنگی اور چہار رنگی بھی ہیں۔ قیمت حصہ اول عہ، حصہ دوم عہ

گہوارۂ تمدن - دنیا کی تہذیب و شائستگی میں عورت کا حصہ کتنا رہا ہے اور اس کی شخصیت کو کیا اہمیت خاص حاصل ہے۔ از جناب نیاز فتحپوری - قیمت ۱؍

اصلاح تمدن - آنریبل جسٹس سر شاہ سلیمان کا وہ معرکۃ الآرا خطبہ جو ممدوح نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس مدارس میں پڑھا نہایت مفید و کارآمد رسالہ بڑے سائز کے ۸۰ صفحے۔
قیمت صرف ...... ۸؍

مہر نیمروز - کلیات نثر غالب - مرزا غالب کی مشہور تصنیف پنج آہنگ، منشی مرحوم، سید اولاد حسین صاحب شاداں بلگرامی۔ بڑا سائز ۱۳۲ صفحے - قیمت صرف ۱؍

ہمارے ذخیرے میں اس ماہ کا اچھا اضافہ

ضرب کلیم - ڈاکٹر سر محمد اقبال کا تازہ ترین اردو کلام جو کتب خانہ طلوع اسلام نے نہایت اہتمام سے حال ہی میں شائع کیا ہے۔ قیمت مجلد دو روپے ...... ۲؍

ترجمان القرآن - مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر و ترجمہ قرآن کا دوسرا حصہ جس میں سورۂ مومنون تک کی تفسیر ہے - یہ دوسری جلد مجلد سات روپے آٹھ آنے ...... ۷؍۸

غالب - از جناب غلام رسول مہر بی اے مدیر روزنامہ انقلاب لاہور - غالب کی ایک مستند سوانح عمری جو خود میرزائے ممدوح کے کلام نظم و نثر سے ماخوذ ہے۔ ۳؍

انقلاب روس - کشن پرشاد صاحب کول کی تصنیف، جسے ہندوستانی اکاڈمی الہ آباد نے شائع کیا ہے - اردو میں اس انداز کی ایک کتاب ہے۔ قیمت ...... ۲؍

ادبی کام - یہ کتاب عصمت بک ایجنسی نے شائع کی ہے اور کشیدہ کاری وغیرہ سلسلے کی دوسری کتابوں کی ایک کڑی ہے۔ مستورات کے خاص ذوق کی چیز ہے۔ قیمت عہ

سلائی ستارے کا کام - یہ کتاب بھی عصمت بک ایجنسی نے شائع کی ہے اور مثل ادبی کام کے یہ بھی اسی قابل قدر سلسلے سے متعلق ہے۔ قیمت دو روپے ...... ۲؍

سیرۃ النبی حصہ پنجم - علامہ سید سلیمان ندوی، اس جلد کا موضوع عبادات ہے پہلے عبادت کی حقیقت اور اس کے اقسام کا بیان ہے پھر ایک ایک عبادت پر بحث اور مضامین قرآن کی روشنی میں سمجھائے ہیں۔ قیمت للعہ

عرب کی موجودہ حکومتیں - از شاہ معین الدین صاحب، عرب کی تمام قابل ذکر حکومتوں، نجد، حجاز، بحرین، کویت، عراق، فلسطین و شام وغیرہ کے مختصر اور جامع حالات۔ عہ

مختصر تاریخ ہند - مولانا سید ابوظفر صاحب ندوی رفیق دارالمصنفین کی لکھی ہوئی تاریخ جو مدرسوں اور مکتبوں کے طالب علموں کے لئے موزوں ہے۔ ابتدائے سلطنت مغلیہ کے خاتمہ تک۔ ۸؍

قدیم اسلامی درسگاہیں - ہندوستان کی قدیم اسلامی درسگاہوں پر مولوی ابوالحسنات صاحب ندوی کا ایک مضمون معارف میں مسلسل شائع ہوا تھا یہ انہی مضامین کا مجموعہ ہے - ۱۲؍

سلامبو - مولوی عنایت اللہ صاحب بی اے، سابق ناظم دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ کا تازہ کارنامہ - دنیا کے ایک مشہور ناول کا سلیس اردو ترجمہ۔ قیمت ۳؍

مناقب عارفین - حضرت شمس الدین افلاکی رحمۃ اللہ علیہ نے جو مولانا روم کی خدمت میں رہ چکے ہیں ۷۱۸ھ میں یہ کتاب لکھی تھی، خاندانی حالات پر لکھی تھی اب کتاب ہو۔ قیمت مجلد ...... ۲؍

چنگاری - محترمہ رقیہ ریحانہ صاحبہ کی وہ چیدہ کہانیاں جنھیں پڑھ کر دل پر زبردست اثر ہوتا ہے - بچوں کے پڑھنے کی چیز ہے۔ قیمت ...... ۸؍

شاخ نبات - جناب طالب باغپتی کے کلام کا مجموعہ جس میں نظمیں غزلیں اور رباعیاں وغیرہ ہیں۔ خوبصورت مجلد، شروع میں جناب جگر علی خاں صاحب اثر... کا مقدمہ۔ عہ

زادِ راہ - منشی پریم چند کا ناول جو حالی پبلشنگ ہاؤس نے شائع کیا ہے۔ طباعت وغیرہ سب اچھی۔ جلد معمولی
قیمت صرف ...... عہ

عقیدۂ اعجاز قرآن کی تاریخ - ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب بی اے آنرز پی ایچ ڈی کا مقالہ جو اردو اکاڈمی کے اجلاس میں موصوف نے پڑھا تھا۔ قیمت پانچ آنے ۵؍

کسان کے مطالبات - چودھری مختار سنگھ صاحب کی نئی کتاب جسے پڑھ کر با آسانی اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس وقت کسانوں کی شدید ضروریات کیا ہیں! قیمت ۳؍

تمدن عتیق - از ابوالظفر عبدالواحد صاحب ایم اے و محمد عطاء الرحمن صاحب بی اے جس میں تواریخ دنیا کی ماقبل ہزار تاریخ تمدن کے مدارج کو پیش کیا ہے۔ مجلد ۳؍

فلسفۂ برگساں - امیر حسن الدین صاحب - شائع کردہ مکتبہ ابراہیمیہ، اس کتاب میں برگساں کے فلسفہ کا ایک سرسری خاکہ ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے ...... عہ

نپولین بونا پارٹ - قادری علی خاں صاحب کی کتاب جو نپولین اعظم کی ایک مختصر سوانح عمری ہے۔ طلبا کے عام مطالعہ کے لئے موزوں ہے۔ قیمت آٹھ آنے ...... ۸؍

برتھ کنٹرول - از حکیم محمد علی قریشی صاحب - اس کتاب میں برتھ کنٹرول کی ضرورت و اہمیت کو فنی و معاشرتی نقطۂ نظر سے تحریر کیا ہے۔ قیمت بارہ آنے ...... ۱۲؍

تربیت جنسی - حکیم محمد علی قریشی صاحب کی تصنیف جس میں نوجوانوں کی جنسی پیچیدگیاں پیش کی گئی ہیں۔
قیمت ...... عہ

اردو میں ڈراما نگاری - ڈراما نگاری اور اس کی تاریخ پر ایک قابل قدر تصنیف - از سید بادشاہ حسین حیدرآبادی - قیمت مجلد ...... ۱۲؍

دیوان حکیم فرخی سیستانی - دیوان کا انتخاب جو پنجاب یونیورسٹی کے نصاب منشی فاضل میں داخل ہے - بڑے سائز کے ۱۲۰ صفحے اور قیمت صرف بارہ آنے ...... ۱۲؍

یادگار وارث - وارث شاہ کے شاعرانہ کلام پر ایک تنقیدی نظر، مصنف پروفیسر ضیاء محمد صاحب ایم اے بی ٹی - قیمت دو روپے ...... ۲؍

چنیا اور دوسرے افسانے - مجنوں گورکھپوری کے افسانوں کا نیا مجموعہ، اردو افسانہ نگاری کی دنیا میں قابل قدر اضافہ۔ قیمت بارہ آنے ...... ۱۲؍

ناٹک ساگر - نور الٰہی و محمد عمر صاحبان کی مشہور و معروف کتاب کے دو باب مشتمل بر تاریخ ڈراما ممالک ہند و ایران جو نصاب آنرز ان اردو میں شامل ہے۔ قیمت ایک روپیہ

جامع الادب - انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے آداب و اخلاق اور روزمرہ کام کرنے والی مفید طلب باتیں - نہایت مفید کتاب ہے۔ قیمت ...... ۸؍

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر محمد حفیظ الدین - مطبع جامعہ دہلی